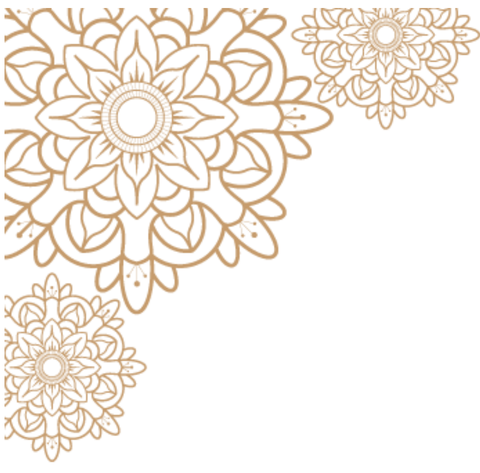
إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

(الأحزاب، 33 : 56)



تالیف

حضرت ابو الوقار سید صابر اشرف جیلانی



یٰسٓ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ





کتاب	:	اَلصَّلٰوۃُ النَّبِی مِنْ اَقْوَالِ رَسُوْلَ اللہِ ﷺ
تالیف	:	حضرت ابوالوقار سید صابر اشرف جیلانی
پروف	:	ڈاکٹر سید شہریار اشرف جیلانی
ناشر	:	مسکن سادات اشرفیہ پبلی کیشنز، کراچی، پاکستان
قیمت	:	
تاریخ	:	



فہرست

تعارف مصنف

انسان حیات کے لباس میں اپنے قول و فعل سے زندگی کا سفر کر رہا ہوتا ہے، اِن انسانوں میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جن کی فکر اُن کے قول و فعل کو اللہ کی بارگاہ میں ایسے پیش کرتی ہے کہ اُن کی نظر، الفاظ، سماعت اور علم اپنے معبود کے آگے سجدہ کرتے ہیں، پھر اُن کی تقریر و نصیحت کا کوئی انداز نہیں ہوتا لیکن جب بھی کوئی اُن کے الفاظ سنتا ہے تو مجبور ہو جاتا ہے کہ اِس کو اپنا رہنما تسلیم کر لیا جائے۔ میرے والد محترم سید صابر اشرف جیلانی کی شخصیت اللہ کے فضل ورحمت سے کچھ ایسے ہی ہے، آپ ایک نفیس طبعیت کے مالک ہیں، کسی سے کوئی مطلب نہیں، صرف اپنے معمولات کی فکر اور رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ کی طرف توجہ اپنی زندگی کا اہم مقصد سمجھتے ہیں۔

آپ کی پیدائش کے چھ ماہ بعد آپ والد، محترم (سید مخدوم اشرف جیلانیؒ) اس دنیا سے رخصت ہو گئے تھے، بڑی محنت سے زندگی کے سخت ایام کو اپنی کامیاب زندگی کے لیے آسان کیا۔ آپ کے چچا حضرت اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف جیلانیؒ نے بہت رہنمائی فرمائی اور مشکل وقت میں سائے کی طرح شفقت فرماتے رہے، آپ کو بچپن ہی سے لکھنے پڑھنے کا بہت شوق تھا، آپ کے رشتے کے ماموں جناب عارف دہلویؒ اس معاملے میں بچوں پر بہت شفقت فرماتے تھے، آپ اکثر فرماتے تھے کہ جناب عارف دہلوی صاحبؒ بہت سی اصلاحی کتابیں مجھے عطا کرتے تھے، اور اِن کتابوں کے پڑھنے پر انعامات بھی دیا کرتے تھے۔

بچپن کی یہ اصلاحات ایک سائے دار درخت کی طرح آپ کے لیے مشکل راستے آسان کرتی رہی ہیں، آپ کی زندگی میں ہم نے یہ بھی دیکھا کہ بغیر کسی غرض کہ دوسروں کی مدد کرنے کے لیے حاضر رہتے تھے، اور آپ کی موجودگی بہت سے دوستوں کے لیے راحت ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کے اس سائے کو ہمارے لیے قائم ودائم رکھیں۔ آمین

سید اظہار اشرف جیلانی

پیشِ لفظ

آپ کا ذہن اس بات کی معلومات رکھتا ہے کہ ہر عبادت کا تعلق کسی نہ کسی سے ہوتا ہے، اور ایک مسلمان کی عبادت کا تعلق اپنے (خالقِ کائنات) اللہ رب العزت سے ہوتا ہے، وہ جب بھی عبادت کرتا ہے تو اُس وقت اُس کا عمل ہی اللہ کی بندگی بیان نہیں کرتا بلکہ اُس کی سوچ، اُس کی فکر، اور اُس کی نظر سب اپنے معبود کے آگے سجدہ کر رہیں ہوتی ہیں، عابد اور معبود کے اِس تعلق سے اُس کی تمام توجہ اپنے خالق کے لیے خاص ہو جاتی ہے، پھر ایک وقت ایسا بھی آتا ہے کہ وہ رب کا دیدار کرتا ہے۔ "الحمد اللہ" رب کا فضل اُمتِ محمدیہ پر اتنا ہے کہ یہیں تک ہی انعامات نہیں ہوئے بلکہ ایک عمل ایسا بھی حضور اکرم ﷺ کی وجہ سے اُمت کو عطا فرمایا کہ اُس جیسا عمل کسی اور اُمت میں موجود نہیں، یہ سعادت صرف اور صرف اُمتِ محمدیہ کو ہی حاصل ہے۔

حضرت علامہ محمود الالوسی البغدادی اپنی مشہور تفسیر "روح المعانی" میں ارشاد فرماتے ہیں "اِنَّهٗ لَمْ تُؤْمَرْ اُمَّةٌ مِّنَ الْاُمَمِ بِالصَّلَاةِ عَلٰى نَبِيِّهَا سِوٰى هٰذِهِ الْاُمَّةُ الْمُحَمَّدِيَّةِ فَهِيَ مِنْ خَصُوْصِيَّاتِهَا"

(کتاب، سعادۃ الدارین، صفحہ ۷۰)

"اللہ تبارک وتعالیٰ نے اُمت محمدیہ کے علاوہ کسی اور اُمت کو یہ حکم نہیں دیا کہ وہ اپنے نبی علیہ السلام پر درود بھیجیں پس یہ اُمتِ محمدیہ کی خصوصیات میں سے ہے۔

مفسیریں و محدثین نے اس عمل کو فرائض میں شامل کیا اور عبادت کا درجہ دیا ہے۔ جیسا کہ ذکر ہوا۔

أن الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم فرض واجب على كل مسلم

(فتاوى الشبكة الإسلامية، لجنة الفتوى بالشبكة الإسلامية، 1 ذو الحجة 1430هـ، 18 نومبر، 2009

بے شک رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجنا فرض ہے واجب ہے۔

حضرت قاضی عیاض مالکی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

اِعْلَمْ اَنَّ الصَّلَاةَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَرْضٌ عَلَى الْجُمْلَهِ غَيْرِ مُحَدَّدٍ بِوَقْتٍ لِاَمْرِ اللهِ تعالى بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ

اَلصَّلٰوۃُالنَّبِی مِنۡ اَقۡوَالِ رَسُوۡلَ اللہِ

کہ جان لو نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا فرض ہے اور یہ (عمل) کسی وقت کے ساتھ مقید نہیں ہے۔

یعنی یہ عمل ایسا ہے کہ جس کے لیے کسی وقت قید نہیں، یہ عبادت ایسی بھی ہے جس میں عابد (بندہ) اپنے خالق کے حکم کو سجدہ کرتے ہوئے توجہ اپنے خالق کے عظیم محبوب ﷺ کی طرف کر رہا ہوتا ہے، اس عمل کی اہمیت کا اندازہ ہم اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ مالک (خالق) نے اپنے حکم میں اِس عمل کو اپنی طرف نسبت دے کر اس بات کا اظہار کیا کہ میں یہ عمل کرتا ہوں تم بھی اس عمل کو کیا کرو۔

عقائد کی اصلاح رسول اللہ ﷺ پر بکثرت درود بھیجنے سے آسان ہو جاتی ہے، درود سے ایمان اپنی تازگی کو حاصل کرتا ہے۔ درود سے ہمارے عمل کو وہ کیفیت حاصل ہوتی ہے کہ انسان عبادت کا حق ادا کرنا شروع ہو جاتا ہے۔

درود و سلام کا اجر و ثواب کتنا ہے یہ تو عطا کرنے والا ہی بہتر جانتا ہے، اور جس کی وجہ سے عطا کیا جاتا ہے وہ اِس کو بہتر بیان کر سکتا ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص مجھ پر ایک بار درود و سلام پڑھتا ہے تو پہلے آسمان پر منادی کرنے والا ندا کرتا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ تجھ پر سو بار رحمت فرمائے، جب دوسرے آسمان والے یہ ندا سنتے ہیں تو وہ یہ کہتے ہیں اللہ تعالیٰ تجھ پر دو سو بار رحمت فرمائے، جب تیسرے آسمان والے یہ آواز سنتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ تجھ پر ہزار بار رحمت فرمائے۔ جب چوتھے آسمان والے سنتے ہیں تو وہ یہ کہتے ہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ تجھ پر دو ہزار بار رحمت فرمائے۔ جب پانچویں آسمان والے یہ ندا سنتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تجھ پر چار ہزار مرتبہ رحمت فرمائے، جب چھٹے آسمان والے یہ ندا سنتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تجھ پر چھ ہزار مرتبہ رحمت فرمائے اور جب ساتویں آسمان والے یہ ندا سنتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اللہ تجھ پر سات ہزار مرتبہ رحمت نازل فرمائے، پھر اللہ تبارک و تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: دَعَوْا ثَوَابَ هٰذَا الْعَبْدَ عَلَیَّ كَمَا عَظَّمَ نَبِيِّ وَصَلّٰى عَلَيْهِ بِنَفْسٍ طَيِّبَةٍ

(کتاب سعادۃ الدارین، علامہ یوسف اسماعیل النبھانیؒ)

کہ اس بندے کا ثواب مجھ پر چھوڑ دو اُس نے میرے نبی کا احترام کرتے ہوئے اُن پر خلوصِ دل اور محبت سے درود پڑھا، میں اُس کے گناہ بخش دوں گا۔

اَلصَّلٰوةُ النَّبِی مِنْ اَقْوَالِ رَسُوْلَ اللهِ

درود کے اس عمل کو رب نے بہت پسند فرمایا ہے اب ہم سب پر لازم ہے کہ پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر خلوصِ دل سے درود و سلام پیش کریں شاید اسی وجہ سے ہماری بخشش ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں درود و سلام کثرت سے پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سید صابر اشرف جیلانی

28/10/2020

درود قرآن وحدیث کی روشنی میں

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں یہ ارشاد فرماتا ہے:

هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا٥

(الاَحزاب،33 : 43)

'وہی ہے جو تم پر درود بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی، تاکہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر نور کی طرف لے جائے اور وہ مومنوں پر بڑی مہربانی فرمانے والا ہے '

درود وسلام کا درجہ عبادت سے بھی بہت اعلیٰ ہے، یہ وہ عمل ہے جو خالق خود اپنی اُس تخلیق کے لیے کرتا ہے جسے اُس نے اپنا تمام محبوب سے اعلیٰ محبوب بنایا۔

فَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا ۚ وَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحۡوِيۡلًا٥

(فاطر،35 : 43)

سو آپ اللہ کی سنت میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے اور نہ ہی اللہ کی سنت میں ہرگز کوئی پھرنا پائیں گے "٥

حضرت اَوس بن اَوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم : إِنَّ مِنۡ أَفۡضَلِ أَيَّامِكُمۡ يَوۡمَ الۡجُمُعَةِ، فِيۡهِ خُلِقَ آدَمُ، وَفِيۡهِ قُبِضَ، وَفِيۡهِ النَّفۡخَةُ، وَفِيۡهِ الصَّعۡقَةُ، فَأَكۡثِرُوۡا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِيۡهِ، فَإِنَّ صَلَاتَكُمۡ مَعۡرُوۡضَةٌ عَلَيَّ، قَالَ: قَالُوۡا : يَارَسُوۡلَ

اللهِ، كَيْفَ تُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرِمْتَ؟ قَالَ: يَقُوْلُوْنَ: بَلِيْتَ. قَالَ:
إِنَّ اللهَ عزوجل حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ.

وفي رواية: فَقَالَ: إِنَّ اللهَ جَلَّ وَعَلَا حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَامَنَا.

(سنن أبو داود، الرقم:1047، سنن نسائي، الرقم:1374)

حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بیشک تمہارے دنوں میں سے جمعہ کا دن سب سے بہتر ہے۔ اِس دن حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی دن انہوں نے وفات پائی اور اسی دن صور پھونکا جائے گا اور اسی دن سخت آواز ظاہر ہو گی۔ سو اس دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو، کیوں کہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہمارا درود آپ کے وصال کے بعد آپ کو کیسے پیش کیا جائے گا؟ کیا آپ کا جسدِ مبارک خاک میں نہیں مل چکا ہو گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: (نہیں ایسا نہیں ہے) اللہ تعالیٰ نے زمین پر اَنبیاءِ کرام (علیہم السلام) کے جسموں کو (کھانا یا کسی بھی قسم کا نقصان پہنچانا) حرام فرما دیا ہے۔"

"حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں:

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: أَكْثِرُوْا الصَّلَاةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَإِنَّهُ مَشْهُوْدٌ تَشْهَدُهُ الْمَلَائِكَةُ، وَإِنَّ أَحَدًا لَنْ يُصَلِّيَ عَلَيَّ إِلَّا عُرِضَتْ عَلَيَّ صَلَاتُهُ حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْهَا. قَالَ: قُلْتُ: وَبَعْدَ الْمَوْتِ؟ قَالَ: وَبَعْدَ الْمَوْتِ، إِنَّ اللهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ، فَنَبِيُّ اللهِ حَيٌّ يُرْزَقُ.

(سنن ابن ماجه، الرقم:1637، والترغيب والترهيب، الرقم:2582)

حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو، یہ یوم مشہود (یعنی میری بار گاہ میں فرشتوں کی حاضری کا خصوصی دن) ہے۔ اِس دن فرشتے (کثرت سے میری بار گاہ میں) حاضر ہوتے ہیں، جب کوئی شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اُس کے فارغ ہونے تک اُس کا درود میرے سامنے پیش کر دیا جاتا ہے۔ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: (یارسول اللہ!) اور آپ کے وصال کے بعد (کیا ہو گا)؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں (میری ظاہری) وفات کے بعد بھی (میرے سامنے اسی طرح پیش کیا جائے گا کیوں کہ) اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاءِ کرام علیہم السلام کے جسموں کا کھانا حرام کر دیا ہے۔ سو اللہ تعالیٰ کا نبی زندہ ہوتا ہے اور اُسے رزق بھی عطا کیا جاتا ہے۔"

"حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

قَالَ: بَيْنَا رَسُوْلُ اللهِ صلی الله علیه وآله وسلم قَاعِدٌ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلّٰى فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ، اغْفِرْلِي وَارْحَمْنِي، فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله علیه وآله وسلم: عَجِلْتَ، أَيُّهَا الْمُصَلِّي، إِذَا صَلَّيْتَ، فَقَعَدْتَ، فَاحْمَدِ اللهَ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ، وَصَلِّ عَلَيَّ، ثُمَّ ادْعُهُ قَالَ: ثُمَّ صَلّٰى رَجُلٌ آخَرُ بَعْدَ ذَالِكَ، فَحَمِدَ اللهَ وَصَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صلی الله علیه وآله وسلم. فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صلی الله علیه وآله وسلم: أَيُّهَا الْمُصَلِّي، اُدْعُ تُجَبْ.

(سنن ترمذی، الرقم: 3476، سنن نسائی، الرقم: 1284)

ایک مرتبہ حضور نبی اکرم ﷺم ہمارے درمیان تشریف فرما تھے کہ اچانک ایک شخص آیا اور اس نے نماز ادا کی اور یہ دعا مانگی: "اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔" تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے نمازی! تو نے جلدی کی جب نماز پڑھ چکو تو پھر سکون سے بیٹھ جاؤ، پھر اللہ تعالیٰ کے شایانِ شان اس کی حمد و ثنا کرو، اور پھر مجھ پر درود و سلام بھیجو اور پھر دعا مانگو۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ پھر ایک اور شخص نے نماز ادا کی، تو اس نے اللہ

تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کی، اور حضور نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجا تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے نمازی! (اپنے رب) سے مانگو تمہیں عطا کیا جائے گا."

"حضرت ابو حمید الساعدی یا ابو اُسید الانصاری رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وسلم ثُمَّ لِيَقُلْ: اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، فَإِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلْ: اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ.

وَقَالَ الرَّازِيُّ: قَالَ أَبُوْ زُرْعَةَ: عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ وَأَبِي أُسَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وسلم أَصَحُّ. وَقَالَ الْمُنَاوِيُّ: إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ نُدْبًا مُؤَكَّدًا أَوْ وُجُوْبًا عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وسلم لِأَنَّ الْمَسَاجِدَ مَحَلُّ الذِّكْرِ، وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وسلم مِنْهُ. (سنن أبو داود، الرقم:465، سنن ابن ماجه،، الرقم:772، دارمی، الرقم:1394، رازی فی علل الحدیث، الرقم:509)

حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ حضور نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجے پھر کہے: "اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ اور جب مسجد سے باہر نکلے تو کہے: "اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔"

اس حدیث کو امام مسلم، ابو داود نے مذکورہ الفاظ میں اور ابن ماجہ و دارمی نے روایت کیا ہے۔

امام ابو حاتم رازی نے بیان کیا کہ امام ابو زُرعہ نے فرمایا: حضرت ابو حمید اور ابو اُسید رضی اللہ عنہما دونوں سے مروی روایات صحیح تر ہوتی ہیں۔ اور امام مناوی نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو اسے حضور نبی

اکرم ﷺ کی خدمت میں سلام کو محبوب، ضروری اور لازم سمجھتے ہوئے عرض کرنا چاہیے کیوں کہ مساجد ذکر کرنے کی جگہ ہیں اور حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں سلام عرض کرنا بھی ذکر الٰہی ہی ہے۔

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: لَا تَجْعَلُوْا بُیُوْتَکُمْ قُبُوْرًا وَلَا تَجْعَلُوْا قَبْرِی عِیْدًا وَصَلُّوْا عَلَیَّ فَإِنَّ صَلَاتَکُمْ تَبْلُغُنِی حَیْثُ کُنْتُمْ.

(سنن أبو داود، الرقم:2042، مسند احمد بن حنبل، 367، الرقم:8790)

حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان نہ بنائو (یعنی اپنے گھروں میں بھی نماز پڑھا کرو انہیں قبرستان کی طرح ویران نہ رکھو) اور نہ ہی میری قبر کو عید گاہ بناؤ (کہ جس طرح عید سال میں دو مرتبہ آتی ہے اس طرح تم سال میں صرف ایک یا دو دفعہ میری قبر کی زیارت کرو بلکہ میری قبر کی جس قدر ممکن ہو کثرت سے زیارت کیا کرو) اور مجھ پر (کثرت سے) درود بھیجا کرو۔ سو تم جہاں کہیں بھی ہوتے ہو تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔“

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت بیان فرماتے ہیں:

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ: مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ، وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ مَرَّةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا.

(سنن نسائی، 21، الرقم:9889، المسند ابو یعلی،، الرقم:4002)

حضور نبی اکرم ﷺم نے فرمایا: جس شخص کے سامنے بھی میرا ذکر ہو اسے چاہیے کہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ (بصورتِ رحمت) اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے۔“

”حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں:

قَالَ: أَكْثِرُوا عَلَيَّ الصَّلَاةَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ، فَإِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ يُصَلِّي عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا عُرِضَتْ عَلَيَّ صَلَاتُهُ.

(المستدرک، الرقم:3577، والبیھقی فی شعب الایمان، الرقم، 3030)

آپ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن مجھ پر درود کی کثرت کیا کرو، بے شک جو بھی مجھ پر جمعہ کے دن درود بھیجتا ہے اُس کا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے۔"

"حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: مَنْ ذَكَرَنِي فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا.

(المسند ابویعلی، الرقم:3681)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بھی میرا ذکر کرے اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے میں اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہوں۔"

حضرت عبید اللہ بن بریدہ اپنے والد حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں:

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: يَا بُرَيْدَةُ، إِذَا جَلَسْتَ فِي صَلَاتِكَ، فَلَا تَتْرُكَنَّ التَّشَهُّدَ وَالصَّلَاةَ عَلَيَّ فَإِنَّهَا زَكَاةُ الصَّلَاةِ، وَسَلِّمْ عَلَى جَمِيْعِ أَنْبِيَاءِ اللهِ وَرُسُلِهِ، وَسَلِّمْ عَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ.

(سنن دار قطنی، الرقم:3)

" حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے بریدہ! جب تم اپنی نماز پڑھنے بیٹھو تو تشہد اور مجھ پر درود بھیجنا کبھی ترک نہ کرنا، وہ نماز کی زکاۃ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے تمام انبیاء اور رسولوں پر اور اُس کے صالح بندوں پر بھی سلام بھیجا کرو۔"

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

أَنَّ رَسُوْلَ اللہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ: مَنْ صَلّٰی عَلَیّ وَاحِدَۃً، صَلّٰی اللہُ عَلَیْہِ عَشْرًا.

(صحیح مسلم، الرقم:408، والترمذی، الرقم:484. 485)

" حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (رحمت) بھیجتا ہے۔"

"حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

أَنَّ رَسُوْلَ اللہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ: أَوْلَی النَّاسِ بِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً.

(الترمذی، الرقم:484)

حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں میں سے سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہو گا جس نے ان میں سے سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجا ہو گا۔"

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

کَانَ رَسُوْلُ اللہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم إِذَا ذَهَبَ ثُلُثَا اللَّيْلِ، قَامَ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، اُذْكُرُوا اللہَ، اُذْكُرُوا اللہَ، جَاءَتِ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ، جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيْهِ، جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيْهِ، قَالَ أُبَيٌّ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللہِ، إِنِّي أُكْثِرُ الصَّلَاةَ عَلَيْكَ، فَكَمْ أَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلَاتِي؟ فَقَالَ: مَا شِئْتَ، قَالَ: قُلْتُ: الرُّبُعَ؟ قَالَ: مَا شِئْتَ، فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ. قُلْتُ: النِّصْفَ؟ قَالَ:

مَا شِئْتَ، فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ. قَالَ: قُلْتُ: فَالثُّلُثَيْنِ؟ قَالَ: مَا شِئْتَ، فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ. قُلْتُ: أَجْعَلُ لَكَ صَلَاتِي كُلَّهَا. قَالَ: إِذًا تُكْفَى هَمَّكَ وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ.

(الترمذی، الرقم:2457، والمسند احمد بن حنبل، الرقم:21280)

” حضور نبی اکرم ﷺ جب رات کا دو تہائی حصہ گزر جاتا تو گھر سے باہر تشریف لے آتے اور فرماتے: لوگو! اللہ کا ذکر کرو، اللہ کا ذکر کرو، ہلا دینے والی (قیامت) آگئی، پیچھے آنے والا ایک اور زلزلہ اس کے پیچھے آئے گا، موت اپنی سختی کے ساتھ آگئی، موت اپنی سختی کے ساتھ آگئی۔ حضرت اُبی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں کثرت سے آپ پر درود بھیجتا ہوں۔ سو میں آپ پر کتنا درود بھیجا کروں؟ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس قدر تم چاہو؟ انہوں نے عرض کیا: کیا میں اپنی دعا (اور ذکر اذکار) کا چوتھائی حصہ آپ پر درود بھیجنے کے لیے خاص کر دوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جتنا تم چاہو لیکن اگر اس میں اضافہ کر لو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے، میں نے عرض کیا: (یارسول اللہ!) آدھا حصہ خاص کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا تو چاہے لیکن اگر تو اس میں اضافہ کر لے تو یہ تیرے لیے بہتر ہے، میں نے عرض کیا: (یارسول اللہ!) دو تہائی کافی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا تو چاہے لیکن اگر تو اس میں اضافہ کر لے تو یہ تیرے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا: (یا رسول اللہ!) میں ساری دعا (اور ذکر اَذکار کا سارا وقت) آپ پر درود بھیجنے کے لیے خاص کرتا ہوں، تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پھر تو یہ درود ہی تمہارے تمام غموں (کا مداوا کرنے) کے لیے کافی ہو جائے گا اور (اسی کے باعث) تمہارے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔“

”حضرت حبان بن منقذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، أَجْعَلُ ثُلُثَ صَلَاتِي عَلَيْكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، إِنْ شِئْتَ قَالَ: الثُّلُثَيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَصَلَاتِي كُلُّهَا؟ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: إِذَنْ يَكْفِيكَ اللهُ مَا أَهَمَّكَ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَآخِرَتِكَ.

(الطبرانی فی المعجم الکبیر، الرقم:3574)

ایک آدمی نے حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کیا: یارسول اللہ! کیا میں اپنی دعا (اور ذکر اَذکار) کا تیسرا حصہ آپ پر درود بھیجنے کے لیے خاص کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں اگر تو چاہے (تو ایسا کر سکتا ہے) پھر اس نے عرض کیا: (یارسول اللہ!) کیا دعا کا دو تہائی حصہ (آپ پر درود بھیجنے کے لیے خاص کر دوں)؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں، پھر اس نے عرض کیا: (یارسول اللہ!) کیا ساری کی ساری دعا (آپ پر درود بھیجنے کے لیے خاص کر دوں)؟ یہ سن کر آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تو اللہ تعالیٰ تیرے دنیا اور آخرت کے تمام معاملات کے لیے کافی ہو جائے گا۔"

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

إِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم قَالَ: مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ إِلَّا رَدَّ اللهُ عَلَيَّ رُوْحِي حَتّٰى أَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ.

(سنن ابو داود، الرقم: 2041، لمسند احمد بن حنبل، الرقم: 10867)

" حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (میری اُمت میں سے کوئی شخص) ایسا نہیں جو مجھ پر سلام بھیجے مگر اللہ تعالیٰ نے مجھ پر میری روح واپس لوٹا دی ہوئی ہے یہاں تک کہ میں ہر سلام کرنے والے (کو اُس) کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔"

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: إِنَّ لِلّٰهِ مَلَاءِ كَةً سَيَّاحِيْنَ فِي الْأَرْضِ، يُبَلِّغُوْنِي مِنْ أُمَّتِي السَّلَامَ.

(سنن نسائی، الرقم: 1282، سنن الکبری، الرقم: 1205)

" حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ کی زمین میں بعض گشت کرنے والے فرشتے ہیں (جن کی ڈیوٹی یہی ہے کہ) وہ مجھے میری اُمت کا سلام پہنچاتے ہیں۔"

”حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے:

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: إِنَّ اللّٰهَ وَكَّلَ بِقَبْرِي مَلَكًا أَعْطَاهُ أَسْمَاعَ الْخَلَائِقِ، فَلَا يُصَلِّي عَلَيَّ أَحَدٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، إِلَّا بَلَّغَنِي بِاسْمِهِ وَاسْمِ أَبِيهِ، هٰذَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ قَدْ صَلَّى عَلَيْكَ.

(مسند البزار، (ابن الحُمَيْرِي)، الرقم: 1425، 1426، والبخاری فی التاریخ الکبیر، الرقم: 2831)

.

حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے میری قبر پر ایک فرشتہ مقرر کیا ہوا ہے، جسے اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوقات کی آوازیں سننے (اور سمجھنے) کی قوت عطاء فرمائی ہے، سو روزِ قیامت تک جو بھی مجھ پر درود پڑھے گا، وہ فرشتہ اس درود پڑھنے والے کا نام اور اس کے والد کا نام مجھے پہنچائے گا، اور عرض کرے گا: یارسول اللہ! فلاں بن فلاں نے آپ پر درود بھیجا ہے۔“

”حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا بِهَا، مَلَكٌ مُوَكَّلٌ بِهَا حَتّٰى يُبَلِّغَنِيهَا.

(المعجم الکبیر، الرقم: 7611، مسند الشامیین، الرقم: 3445، الترغیب والترھیب، الرقم: 2569.)

حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے صلے میں (بصورتِ رحمت) اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اور ایک فرشتہ کے ذمہ یہ کام لگا دیا گیا ہے کہ وہ اس ہدیہ درود کو میری خدمت میں پیش کرے۔“

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں:

: قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم : مَنۡ صَلّٰی عَلَیَّ بَلَغَتۡنِی صَلَاتُهُ، وَصَلَّيۡتُ عَلَيۡهِ، وَكُتِبَتۡ لَهُ سِوَى ذَالِكَ عَشۡرُ حَسَنَاتٍ.

(المعجم الأوسط، الرقم: 1642، الترغیب والترھیب، الرقم: 2572)

” حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اُس کا درود مجھے پہنچ جاتا ہے اور میں بھی اس پر درود بھیجتا ہوں اور اس کے علاوہ اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔“

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت بیان کرتے ہیں:

قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم : مَنۡ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاةً وَاحِدَةً، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ عَشۡرَ صَلَوَاتٍ، وَحُطَّتۡ عَنۡهُ عَشۡرُ خَطِيۡئَاتٍ، وَرُفِعَتۡ لَهُ عَشۡرُ دَرَجَاتٍ.

(سنن نسائی، الرقم: 1297، السنن الکبری، الرقم: 1220 / 10194)

حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، اس کے دس گناہ معاف کیے جاتے ہیں اور اس کے لیے دس درجات بلند کیے جاتے ہیں۔“

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

أَنَّ رَسُوۡلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جَاءَ ذَاتَ يَوۡمٍ وَالۡبُشۡرُ يُرَى فِي وَجۡهِهِ، فَقَالَ: إِنَّهُ جَاءَنِي جِبۡرِيۡلُ، فَقَالَ: (إِنَّ رَبَّكَ يَقُوۡلُ:) أَمَا يُرۡضِيۡكَ يَا مُحَمَّدُ، أَنۡ لَا يُصَلِّيَ عَلَيۡكَ أَحَدٌ مِنۡ أُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّيۡتُ عَلَيۡهِ عَشۡرًا، وَلَا يُسَلِّمَ عَلَيۡكَ أَحَدٌ مِنۡ أُمَّتِكَ إِلَّا سَلَّمۡتُ عَلَيۡهِ عَشۡرًا.

(سنن نسائی، الرقم 1295، سنن الکبری، الرقم: 1218)

" حضور نبی اکرم ﷺ ایک مرتبہ تشریف لائے تو آپ ﷺ کے چہرہ اقدس پر خوشی ظاہر ہو رہی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ابھی ابھی جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور انہوں نے کہا: آپ کا ربّ فرماتا ہے: اے محمد! کیا آپ اس بات پر راضی نہیں کہ آپ کی امت میں سے جو شخص ایک مرتبہ آپ پر درود بھیجے، میں اس پر دس رحمتیں بھیجوں؟ اور آپ کی امت میں سے کوئی آپ پر ایک مرتبہ سلام بھیجے تو میں اس پر دس مرتبہ سلام بھیجوں۔"

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں:

مَا مِنۡ مُسۡلِمٍ یُصَلِّی عَلَیَّ إِلَّا صَلَّتۡ عَلَیۡهِ الۡمَلَاءِ کَتُهُ مَا صَلّٰی عَلَیَّ. فَلۡیُقِلَّ الۡعَبۡدُ مِنۡ ذَالِكَ أَوۡ لِیُکۡثِرۡ.

(سنن ابن ماجه، الرقم:907، مسند احمد بن حنبل ،الرقم:15718، 15727، سنن نسائی، الرقم 1295، سنن الکبری، الرقم:1218)

" آپ ﷺ نے فرمایا: جو بھی مسلمان مجھ پر درود بھیجتا ہے، تو فرشتے اس پر اس وقت تک درود بھیجتے رہتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے۔ اب اس انسان کی مرضی ہے کہ وہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجے یا قلت سے۔"

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

مَنۡ صَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ صلی الله علیه وآله وسلم وَاحِدَةً صَلَّی اللهُ عَلَیۡهِ وَمَلَاءِ کَتُهُ سَبۡعِیۡنَ صَلَاةً.

(مسند احمد بن حنبل، الرقم:6605. 6754، الترغیب والترھیب، الرقم:2566)

”جو شخص حضور نبی اکرم ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ (بصورتِ رحمت) درود بھیجتے ہیں۔“

”حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

قَالَ: رَسُوْلُ اللهِ صلی الله عليه وآله وسلم: مَنْ صَلّٰی عَلَیَ صَلَاۃً، کَتَبَ اللهُ لَهُ قِيْرَاطًا، وَالْقِيْرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ.

(مصنف عبد الرزاق، الرقم:153)

حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ایک قیراط کے برابر ثواب لکھ دیتا ہے اور (اللہ تعالیٰ کے ہاں) قیراط اُحد پہاڑ کی مثل ہے۔“ اسے امام عبد الرزاق نے روایت کیا ہے۔

حضرت ابو کاہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله عليه وآله وسلم: يَا أَبَا كَاهِلٍ أَنَّهُ مَنْ صَلّٰی عَلَيَّ كُلَّ يَوْمٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَكُلَّ لَيْلَةٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حُبًّا بِي وَشَوْقًا إِلَيَّ، كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ ذُنُوْبَهُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ وَذَالِكَ الْيَوْمَ. رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ وَالْمُنْذِرِيُّ.

(المعجم الکبیر، الرقم:928، الترغیب والترھیب، الرقم:2580)

” حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابو کاھل! جو شخص بھی تین دفعہ دن کو اور تین دفعہ رات کو مجھ پر شوق اور محبت کے ساتھ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس بندے کے اس رات اور دن کے گناہوں کو بخشنا اپنے اوپر واجب کر لیتا ہے۔“

وفی روایۃ: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: صَلُّوْا عَلَيَّ فَإِنَّ الصَّلَاةَ عَلَيَّ زَكَاةٌ لَكُمْ.

(مصنف ابی شیبۃ، الرقم:8704، 6 / 325، الرقم:31785، مسند ابو یعلی ، الرقم:6414)

”ایک روایت میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: مجھ پر درود پڑھا کرو بلاشبہ (تمہارا) مجھ پر درود پڑھنا تمہارے لیے (روحانی وجسمانی) پاکیزگی کا باعث ہے۔“

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

قَالَ: مَا مِنْ عَبْدَيْنِ مُتَحَابَّيْنِ فِي اللهِ يَسْتَقْبِلُ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَيُصَافِحُهُ، وَيُصَلِّيَانِ عَلَى النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم إِلَّا لَمْ يَفْتَرِقَا حَتّٰى تُغْفَرَ ذُنُوْبُهُمَا مَا تَقَدَّمَ مِنْهُمَا وَمَا تَأَخَّرَ.

(مسند ابو یعلی، الرقم : 2960 ، والبخاري في التاريخ الكبير، الرقم:871)

” حضور نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: کوئی دو آدمی جو اللہ تعالیٰ کی خاطر باہم محبت رکھتے ہوں، ان میں سے کوئی ایک دوسرے کا استقبال کرتا ہے اور اس سے مصافحہ کرتا ہے اور وہ دونوں رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پر درود بھیجتے ہیں تو ان دونوں کے جدا ہونے سے پہلے ان کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔“

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ عَشْرًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ مِائَةً وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ

مِائَةً كَتَبَ اللهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ بَرَاءَةً مِنَ النِّفَاقِ وَبَرَاءَةً مِنَ النَّارِ وَأَسْكَنَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ الشُّهَدَاءِ.

(المعجم الأوسط، الرقم: 7235، المعجم الصغير، الرقم: 899، الترغیب والترھیب، الرقم: 2560،)

حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتوں کا نزول فرماتا ہے، اور جو شخص مجھ پر دس مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے، اور جو شخص مجھ پر سو مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان (پیشانی پر) منافقت اور آگ (دونوں) سے ہمیشہ کے لیے آزادی لکھ دیتا ہے اور روزِ قیامت اس کا قیام (اور درجہ) شہداء کے ساتھ ہو گا۔"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ فِي كِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تَسْتَغْفِرُ لَهُ مَا دَامَ اسْمِي فِي ذَالِكَ الْكِتَابِ.

(المعجم الأوسط، الرقم: 1835، الترغیب والترھیب، الرقم: 157)

" حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر کسی کتاب میں درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس کے لیے اس وقت تک بخشش کی دعا کرتے رہتے ہیں جب تک میرا نام اس کتاب میں موجود رہتا ہے۔"

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہے:

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ حِيْنَ يُصْبِحُ عَشْرًا وَحِيْنَ يُمْسِي عَشْرًا أَدْرَكَتْهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(الترغیب والترھیب، الرقم: 987)

حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت اور شام کے وقت مجھ پر دس دفعہ درود بھیجے گا اُسے قیامت کے روز میری شفاعت نصیب ہو گی۔"

حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کا بیان ہے کہ مجھے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ ملے اور فرمایا:

أَلَا أُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً سَمِعْتُهَا مِنَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وسلم؟ فَقُلْتُ: بَلٰى، فَأَهْدِهَا لِي، فَقَالَ: سَأَلْنَا رَسُوْلَ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم فَقُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللهِ، كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ، فَإِنَّ اللهَ قَدْ عَلَّمَنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكُمْ؟ قَالَ: قُوْلُوْا: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

(صحیح البخاری، الرقم:3190، صحیح مسلم، الرقم:406، سنن نسائی، الرقم:1287. 1289)

"کیا میں تمہیں ایک تحفہ نہ دوں جسے میں نے حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے سنا ہے؟ تو میں نے عرض کیا: کیوں نہیں، آپ مجھے وہ ضرور عطا کریں، انہوں نے فرمایا: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا:- یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ کی خدمت میں سلام بھیجنا تو سکھا دیا ہے لیکن ہم آپ کے اہلِ بیت پر درود کیسے بھیجا کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یوں کہا کرو: اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد مصطفی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر اور آلِ محمد پر جیسے تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم پر، بیشک تُو بہت تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما حضرت محمد مصطفی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر اور آلِ محمد پر جیسے تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آلِ ابراہیم پر، بے شک تُو تعریف اور بزرگی والا ہے۔" یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَكْتَالَ بِالْمِكْيَالِ الْأَوْفٰى، إِذَا صَلّٰى عَلَيْنَا أَهْلَ الْبَيْتِ، فَلْيَقُلْ: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ.

(سنن ابوداود، الرقم:982، والبخاری فی التاریخ الکبیر، الرقم:305)

"حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ اس کا نامہ اعمال (اجر و ثواب کے) پیمانے سے پورا پورا پایا جائے، تو جب وہ ہم اہلِ بیت پر درود بھیجے تو اسے یوں کہنا چاہئے: **{اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ}** "اے اللہ! تو درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ان کی ازواجِ مطہرات، ان کی اولادِ اطہار اور ان کے اہلِ بیت اطہار پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔"

"حضرت زید بن خارجہ انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں سوال کیا:

أَنَا سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَقَالَ: صَلُّوْا عَلَيَّ وَاجْتَهِدُوْا فِي الدُّعَاءِ وَقُوْلُوْا: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ. رَوَاهُ النَّسَائِيُّ.

(سنن نسائی، الرقم:1292، سنن الکبری، الرقم:1292)

(یارسول اللہ!) ہم آپ پر درود کیسے بھیجیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر درود بھیجا کرو اور خوب گڑگڑا کر دعا کیا کرو اور یوں کہا کرو: **{اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ}** ”اے اللہ! تو حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر درود بھیج.“ اس حدیث کو امام نسائی نے روایت کیا ہے۔

حضرت رُوَیفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

أَنَّ رَسُوْلَ اللہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ: مَنْ صَلّٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ، وَقَالَ: اَللّٰھُمَّ أَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِي.

(مسند احمد بن حنبل، الرقم: 17032، مسند البزار، الرقم: 2315)

” حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے محمد مصطفی ﷺ پر درود بھیجا اور یہ کہا: **{اَللّٰھُمَّ أَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ}** ”یا اللہ! حضور ﷺ م کو قیامت کے روز اپنے نزدیک مقامِ قرب پر فائز فرما.“ اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔“

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

مَنْ قَالَ حِيْنَ يُنَادِي الْمُنَادِي: اَللّٰھُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَارْضَ عَنْهُ رِضًا لَا تَسْخَطُ بَعْدَهُ، إِسْتَجَابَ اللہُ لَهُ دَعْوَتَهُ.

(مسند احمد بن حنبل، الرقم: 14659، المعجم الأوسط، الرقم: 194)

" حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے اذان سنتے وقت یہ کہا: {اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلَاۃِ الْقَاءِمَۃِ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَارْضَ عَنْہُ رِضًا لَا تَسْخَطُ بَعْدَہٗ} "اے میرے اللہ! اے اس دعوتِ کامل اور قائم ہونے والی نماز کے ربّ! تُو حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج اور ان سے اس طرح راضی ہو جا کہ اس کے بعد تو ناراض نہ ہو۔" تو (اس درود کے بعد) اللہ تعالیٰ اس بندے کی (ہر) دعا قبول فرماتا ہے۔"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت بیان کرتے ہیں:

أَیُّمَا رَجُلٍ مُسْلِمٍ لَمْ یَکُنْ عِنْدَہُ صَدَقَۃٌ فَلْیَقُلْ فِی دُعَاءِہِ: اَللّٰھُمَّ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ، فَإِنَّھَا زَکَاۃٌ.

(صحیح ابن حبان، الرقم:903، والبخاری فی الأدب المفرد، الرقم:640، المستدرک، الرقم:7175، والبیہقی فی شعب الإیمان، الرقم:1231)

" حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کسی مسلمان کے پاس صدقہ نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یہ کہے: {اَللّٰھُمَّ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ} "یا اللہ! تو اپنے بندے اور رسول حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج، مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر بھی درود بھیج." سو اس کا یہ درود اس کی زکوٰۃ (یعنی روحانی وجسمانی پاکیزگی کا باعث) ہوگی۔"

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله علیه وآله وسلم: مَنْ قَالَ: جَزَی اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا بِمَا ھُوَ أَھْلُہٗ. أَتْعَبَ سَبْعِیْنَ کَاتِبًا أَلْفَ صَبَاحٍ.

(المعجم الأوسط، الرقم:235، المعجم الکبیر، الرقم:11509)

” حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے یہ کہا: **{جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا بِمَا هُوَ أَهْلُهُ}** ”اللہ تعالیٰ ہماری طرف سے محمد مصطفی ﷺ کو وہ جزائے خیر عطا فرمائے جس کے آپ ﷺ اہل ہیں۔“ تو گویا اس نے ہزار صبحوں تک ستر (ثواب لکھنے والے) فرشتوں کو تھکا دیا۔“

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللهَ فِيهِ وَلَمْ يُصَلُّوا عَلٰى نَبِيِّهِمْ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً فَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ.

(سنن الترمذی، الرقم: 3380، سنن نسائی الکبری، الرقم: 10238. 10239)

حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر وہ مجلس جس میں لوگ جمع ہوں اور اس میں نہ تو اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں اور نہ ہی اپنے نبی مکرم ﷺ پر درود بھیجیں تو وہ مجلس قیامت کے دن ان لوگوں کے لیے وبال ہو گی اور پھر اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو انہیں عذاب دے اور چاہے تو انہیں معاف فرما دے۔“

حضرت حسین بن علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: اَلْبَخِيْلُ الَّذِي مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ.

(سنن الترمذی، الرقم: 3546، سنن نسائی الکبری، الرقم: 8100، الرقم: 9883. 9885)

” حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔“

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

قَالَ رَسُوۡلُ اللہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: أَلَا أُخۡبِرُكُمۡ بِأَبۡخَلِ النَّاسِ؟ قَالُوۡا: بَلٰى، يَا رَسُوۡلَ اللہِ، قَالَ: مَنۡ ذُكِرۡتُ عِنۡدَهُ فَلَمۡ يُصَلِّ عَلَيَّ. رَوَاهُ ابۡنُ أَبِي عَاصِمٍ كَمَا قَالَ الۡمُنۡذِرِيُّ.

(مسند احمد بن حنبل،، الرقم:1736، صحیح ابن حبان، الرقم:909، المستدرک، الرقم:2015، مسند ابویعلی، الرقم:6776)

"حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں لوگوں میں سے بخیل ترین آدمی کے بارے میں نہ بتاؤں؟ صحابہ کرام نے عرض کیا: کیوں نہیں، یارسول اللہ! تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (سب سے زیادہ بخیل) وہ شخص ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا."

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں:

قَالَ رَسُوۡلُ اللہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: مَنۡ نَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ خَطِئَ طَرِيۡقَ الۡجَنَّةِ.

(سنن ابن ماجہ، الرقم:908، المصنف ابن شیبۃ، الرقم:31793، المعجم الکبیر، الرقم:2887)

"حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا."

ایک روایت میں حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں:

قَالَ رَسُوۡلُ اللہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: مَنۡ ذُكِرۡتُ عِنۡدَهُ فَنَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ خَطِئَ طَرِيۡقَ الۡجَنَّةِ يَوۡمَ الۡقِيَامَةِ. رَوَاهُ ابۡنُ أَبِي شَيۡبَةَ وَالطَّبَرَانِيُّ وَالۡبَيۡهَقِيُّ.

(والبیهقي في شعب الإيمان، الرقم:1573، الترغیب والترھیب، الرقم:2597، 2599)

” حضور نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود بھیجنا بھول جائے تو قیامت کے دن وہ جنت کا راستہ بھول جائے گا.“

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

قَالَ رَسُوۡلُ اللہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي مَجْلِسٍ فَتَفَرَّقُوا مِنْ غَيْرِ ذِكْرِ اللهِ وَالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(صحیح ابن حبان ،، الرقم:590، المسند احمد بن حنبل، الرقم:9763)

’ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو لوگ کسی مجلس میں اکٹھے ہوئے اور پھر وہ (اس مجلس میں) اللہ تعالیٰ کا ذکر اور نبی مکرم (ﷺ) پر درود پڑھے بغیر منتشر ہو گے تو وہ مجلس ان کے لیے قیامت کے روز باعث حسرت (وخسارہ) بننے کے سوا اور کچھ نہ ہو گی۔“

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ، وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ، وَلَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، وَلَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا يُحِبُّ الْأَنْصَارَ. رَوَاهُ ابْنُ مَاجَه وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَالْحَاكِمُ وَالطَّبَرَانِيُّ.

(سنن ابن ماجہ، الرقم:400، سنن دار قطنی، الرقم:5، المستدرک، الرقم:992)

’ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص کا وضو نہیں اس کی نماز نہیں، جو آدمی وضو کرتے وقت اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیتا اس کا وضو نہیں ہوتا اور جو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہیں پڑھتا، اس کی نماز نہیں ہوتی، اور جو انصار سے محبت نہیں رکھتا اس کی بھی نماز نہیں ہوتی۔“

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت بیان فرماتے ہیں:

إِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوفٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْءٌ حَتَّى تُصَلِّيَ عَلَى نَبِيِّكَ صلى الله عليه وآله وسلم.

(سنن لترمذی، الرقم 486، الترغیب والترھیب، الرقم:2590)

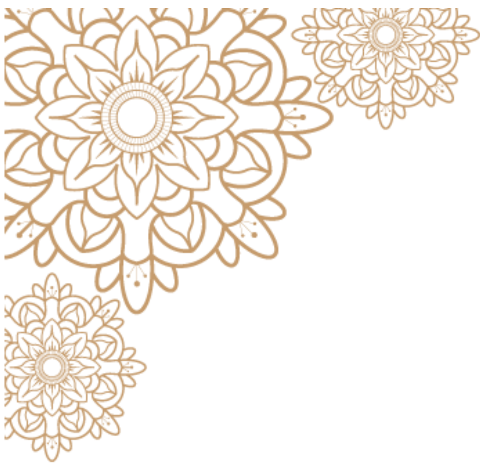
” یقینا دعا اس وقت تک زمین اور آسمان کے درمیان ٹھہری رہتی ہے اور اس میں سے کوئی بھی چیز اوپر نہیں جاتی جب تک تم اپنے نبی (مکرم) ﷺ پر درود نہ پڑھ لو۔“

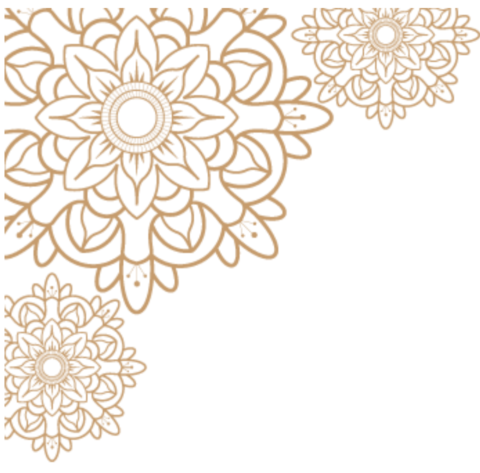
حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

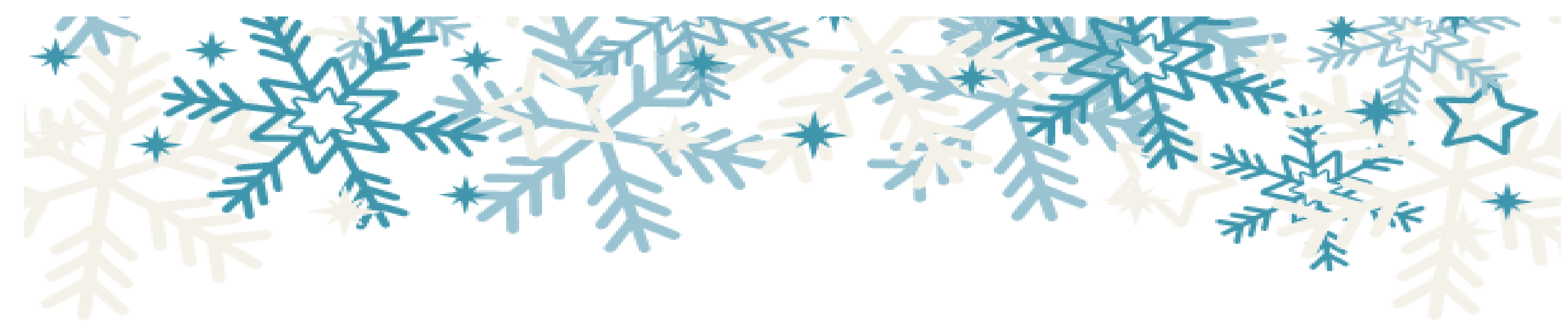
كُلُّ دُعَاءٍ مَحْجُوبٌ حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله وسلم، وَآلِ مُحَمَّدٍ.

(المعجم الأوسط، الرقم:721، والبيهقي في شعب الإيمان، الرقم:1575، الترغیب والترھیب، الرقم:2589)

ہر دعا اس وقت تک قبول نہیں ہوتی جب تک حضور نبی اکرم ﷺ پر اور آپ کے اہلِ بیت پر درود نہ بھیجا جائے۔“









الجامعة المخدومية الاسلامية

ONLINE

تمام انسانیت کے لیے اصلاحی کام

علمی اور روحانی اصلاح و تربیت کا بہترین ادارہ



+923342986859



Jmiashrafia

